سوال

(56) چاردیواری کے بغیر قضائے حاجت قبلہ رخ ہو کر؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چاردیواری یا چاردیواری کے بغیر قضائے حاجت کرتے وقت قبلہ رخ ہونے کا کیا حکم ہے؟ (فتاویٰ الامارات: 130)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راجح بات یہ ہے کہ چاردیواری میں یا میدان قبلہ رخ ہو کر قضائے حاجت کرنا جائز نہیں ہے۔

بخاری و مسلم کی حدیث ہے۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ:

"إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا، وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا"، قَالَ أَبُو أَيُّوبَ: فَقَدِمْنَا الشَّأْمَ، فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ قَدْ بُنِيَتْ عِنْدَ الْقِبْلَةِ فَنَنْحَرِفُ وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ"

"کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم قضائے حاجت کے لیے آؤ تو قبلہ کی طرف نہ اپنا چہرہ کرو اور نہ ہی اس کی طرف اپنی پٹھ کرو لیکن مشرق کی طرف منہ کرلو یا مغرب کی طرف منہ کرلو۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جب ہم شام گئے تو وہاں جو بیت الخلاء تھے ان کے منہ کعبہ کی طرف تھے۔ تو ہم ان میں پھر کر بیٹھتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتے تھے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جو راوی الحدیث ہیں وہ اس حدیث کو عام معنی پر محمول کرتے تھے۔ اس لیے تو استغفار کیا کرتے تھے۔"

اسی طرح اور بھی استنباطی دلائل ہیں کہ جو اس قول کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔ مثلاً ایسی احادیث بھی ہیں کہ جن میں مسلمان شخص کو قبلہ رخ تھوکنے سے منع کیا گیا ہے۔

آپ علیہ السلام نے مسجد میں ایک آدمی کو دیکھا کہ جو قبلہ رخ ہو کر تھوک رہا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع کر دیا۔ جبکہ وہ چاردیواری والی مسجد میں ہی نماز پڑھ رہا تھا۔ ہر عقلمند سمجھ سکتا ہے کہ قبلہ رخ تھوکنا جو ہے یہ قبلہ رخ ہو کر قضائے حاجت کرنے اور پیشاب کرنے سے چھوٹا عمل ہے۔ کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ رخ تھوکنے سے منع فرمایا، کیا وہ قبلہ رخ پیشاب کرنے سے نہیں روکیں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

طہارت کے مسائل صفحہ: 152

محدث فتویٰ